



## سوال

(467) دو سجدوں کے درمیان کی دعا کی اسنادی حیثیت

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نہا میں دعا بین السجدتین کی اسنادی حیثیت کیا ہے؟

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَارْحَمْنِي وَأَرْزُقْنِي وَأَرْضُقْنِي

”اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما اور میرے نقصان پورے کر اور مجھے بلندی عطا فرما، مجھے ہدایت دے، مجھے عافیت سے رکھ اور مجھے روزی عطا کر۔“

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

شیخ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صفحہ الصلاة میں اس دعا کو نقل کرنے کے بعد تعلق میں لکھا ہے: (البوداؤد والترمدی وابن ماجہ والحاکم وصحیحہ ووافقہ الذہبی)

فتاویٰ علمائے حدیث

[کتاب الصلاة جلد 1](#)

محدث فتویٰ